کون سی ماں کے پیروں کے نیچے جنّت ہے

ماں تو ماں ہوتی ہے مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کون سی ماں کے پیر کے نیچے جنّت ہے ؟ آج تو امت ابراہیم کے لیے یہ دنیا ہی جہنم بنی ہوی ہے جبکہ اللہ کا وعدہ ہے کہ سچے مومن کے لیے دنیا اور آخرت دونوں جہانوں میں بھلائ ہے ۔ اب تو لگتا ہے ہم سچے مومن نہیں رہے اسی لیے اللہ کا عزاب پہ در پہ چلا آرہا ہے ۔

حضرت لوطؑ کی بیوی بھی کسی کی ماں تھی اور حضرت نوحؑ کی بیوی بھی مگر ان پر اللہ کا عزاب آیا حالانکہ دونوں کے شوہر کوئ عام آدمی نہیں بلکہ نبی تھے ۔

اللہ نے قرآن میں ہروقت تیار رہنے کا حکم دیا ہے ۔ آج سائنس کا دور ہے اور مہنگائ کے اس دور میں کون سی ماں اپنے بچے کو ہر طرح سے تمام حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر کیسے تیار کرے ۔

آیے ہم سب ملکر واحد ہدایت کی کتاب قرآن سے ہدایت لیں ۔ قرآن سمجھکر پڑھیں اور دوسروں تک اسکا پیار بھرا پیغام پہنچایں ۔ قرآن تو ہمیں تمام دکھی انسانیت کو بچانے کا درس دیتا ہے ۔ آیے دکھی انسانت کی مدد کے لیے سب ملکر کام کریں ۔

ماں تو ماں ہوتی ہے خواہ وہ کسی بھی مذہب یا نسل یا فرقہ سے تعلق رکھتی ہو ۔ ماں کی تکلیف تو سامنے نظرآتی ہے مگر باپ کی انتھک محنت و مشقت کسی کو نظر نہیں آتی حالاں کہ باپ کے بغیر گھر کا اچھے سے چلانا بہت مشکل ہو تا ہے ۔ اللہ نے ہمیں ماں اور باپ دونوں کا خاص خیال رکھنے کا حکم دیا ہے ۔

تمام مساجد کے منتظمین سے گزارش ہے کہ محمدﷺ کی قرآنی عربی زبان سیکھانے کا انتظام کریں ۔

دنیا میں جینے کے لیے بچوں کو سائنس اور ٹکنولوجی کی بھی تعلیم دیں ۔

حسن قرات نہیں بالکہ حسن تدبر کو اور قرآنی عربی زبان کو فروغ دیں اور ثوابدارین حاصل کریں، شکریہ ۔